ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی/2021-22/31   5 مئی 2021

ڈی او آر، ایس ٹی آر، آر ای سی 11/21.04.048/2021-22

سبھی کمرشیل بینکیں

سبھی کمرشیل بینکیں (بشمول اسمال فائینینس بینکیں، لوکل ایریا بینکیں اور علاقائی دیہی بینکیں) سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں رڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکیں)

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (بشمول ہاوسنگ فائینینس کمپنیاں)

محترم رمحترمہ!

ریزولیوشن فریم ورک 2.0۔خورد، چھوٹی تجارتوں اور انفرادی اشخاص پر کووڈ۔19 سے متعلق دباؤ پر قرارداد (ریزولیشن)

ریزروبینک نے اپنے 6 اگست 2020 کے سرکلر ڈی او آر۔نمبر۔بی پی۔بی سی 3/21.04.048/2020-21 کے ذریعہ جوکووڈ۔19 کے اثرات سے متعلق ریزولیشن فریم ورک تیار کیا ہے اسمیں ایک کھڑکی کھلی رکھی گئی ہے جس کے ذریعہ قرض دینے والے ادارے اہل کارپوریٹ ایکسپوزرس کو بغیر انکی ملکیت میں تبدیلی اور ذاتی قرضہ کے معاملہ میں ایسے ایکسپوزرس کو 'معیاری'' درجہ بندی میں (خاص حالات میں) رکھ سکتے ہیں۔(ریزولیوشن فریم ورک۔"1.0)

2:۔ حالیہ ہفتوں میں ہندوستان میں کووڈ۔19 مہلک وبا کے ابھار اور اسکی وجہ سے اس مہاماری کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے کچھ پابندیاں عائد کی گئی ہیں اس سے حالات بہتر ہوئے اور نئی غیر یقینی حالات بنے۔انفرادی بارووروس اور چھوٹی تجارتوں پر پڑنے والے برے اثرات کو دور کرنے اور انکو راحت پہونچانے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات، طریقہ کار کا اعلان کیا گیا۔یہ اقدامات موٹے طور پر ریزولیوشن فریم ورک 1.0 سے مطابقت رکھتے ہیں صرف کچھ تبدیلیوں کے ساتھ انکا خاکہ بھی تقریباً ویسا ہی ہے۔

3:۔ اس سرکلر کا پارٹ ''اے'' انفرادی اشخاص اور چھوٹی تجارتوں کو مخصوص ضروریات قرض سے متعلق کے بارے میں بتاتا ہے، اور پارٹ ''بی'' ورکنگ کیپٹل میں تعاون (1) ایسے افراد جنھوں نے تجارتی مقصد کیلئے قرض لیا تھا اور (2) چھوٹی تجارتیں جنکو پہلے ریزولیوشن پلان کا فائدہ ملا تھا، پارٹ ''سی'' میں قرض دینے والے اداروں کیلئے فہرست ہے جو ضروری دستاویزات ہیں جو ریزولیوشن پلان کو اس کھڑکی کے ذریعہ لاگو کرنے سے متعلق ہیں۔

A۔انفرادی اشخاص اور چھوٹی تجارتوں کو قرضوں کا ریزولیوشن

4:۔ قرض دینے والے اداروں کو اجازت ہے کہ وہ انفرادی اشخاص اور چھوٹی تجارتوں کیلئے ریزولیوشن پلان لاگو کر سکتے ہیں۔ مخصوص حالات کے حساب سے انکے کریڈٹ ایکسپوزر کے معاملہ میں جبکہ انکو 'معیاری' درجہ بندی میں رکھا جائے۔

5:۔مندرجہ ذیل باروورس قرض دینے والے اداروں کیلئے ریزولیوشن پلان کو مراعات کی کھڑکی کیلئے اہل ہونگے۔

(الف) وہ افراد جنہوں نے ذاتی قرض (پرسنل لون) 4/جنوری 2018 کے سرکلر ڈی بی آر نمبر بی پی۔ بی سی۔ XBLR/99/08.13.100/2017-18 رٹرنس بینکنگ شماریات کے تحت لیا ہے اسمیں وہ کریڈٹ سہولیات شامل نہیں ہیں جو ادارے کے اسٹاف کو ملتی ہیں۔

(ب) وہ افراد جنہوں نے تجارتی مقصد کیلئے قرض لیا ہے اور جن کیلئے قرض دینے والے اداروں کا مجموعی طور پر 31 مارچ 2021 پر 25 کروڑ روپیہ تک کا کریڈٹ ایکسپوزر رہے۔

(ج) چھوٹی تجارتیں، بشمول وہ جو پھٹکر اور ہول سیل ٹریڈ میں لگے ہوئے ہیں یہ مائکرو، اسمال اور درمیانی صنعتوں کے علاوہ ہیں 31 مارچ 2021 پر اور جن کیلئے قرض دینے والے اداروں کا مجموعی طور پر 25 کروڑ روپیہ کا کریڈٹ ایکسپوزر رہے۔

بشرطیکہ بارور اکاؤنٹس/کریڈٹ سہولیات ان کٹیگریز جو ریزولیوشن فریم ورک 1.0 کے انیکس کی کلاز 2 کی ذیلی کلاز (a) سے (e) تک میں درج فہرست سے جڑی نہ ہوں اسکو کووڈ۔19 کے ریزولیوشن فریم ورک پر ''اکثر پوچھے جانے والے سوالات'' میں شمار نمبر 2 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔

مزید یہ کہ بارور اکاؤنٹس نے کسی دوسرے ریزولیوشن سے استفادہ حاصل نہ کیا ہو اور یہ ریزولیوشن فریم ورک 1.0 کے مطابق ہو بشرطیکہ اسکو مندرجہ ذیل کے کلاز 22 کے تحت چھوٹ ملی ہو۔

مزید یہ کہ کریڈٹ سہولیات/انویسٹمنٹ ایکسپوزر بارووروں کیلئے 31 مارچ 2021 کو قرض دینے والے ادارہ کے ذریعہ ''معیاری'' تصور کیا گیا ہو۔

6:۔کوئی بھی ریزولیوشن پلان جو اس سرکلر کی ہدایات کے خلاف لاگو کیا گیا ہو وہ پوری طور پر ''پروڈینشیل فریم ورک فار ریزولیوشن آف اسٹریسڈ اسیٹس'' جو 7/جون 2019 کو جاری کیا گیا تھا کے زیر تسلط ہوگا (''پروڈینشیل فریم ورک'') یا جہاں پر پروڈینشیل فریم ورک لاگو نہیں ہے وہاں قرض دینے والے مخصوص کٹیگری کے اداروں کے اس سے متعلق قوانین کے زیر تسلط ہوگا۔

ریزولیوشن طریقۂ کار کی التجا

7:۔اس سرکلر کے چار ہفتوں کے اندر قرض دینے والے ادارے اپنے اپنے بورڈ سے منظور شدہ پالیسی تیار کرینگے، اس فریم ورک کے تحت اہل باروورس کیلئے ایک پائیدار ریزولیوشن پر عملدرآمد سے متعلق پالیسی ہونا چاہئے، اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ اس سہولت کے تحت بنایا گیا ریزولیوشن صرف انہیں باروورس کو جو کووڈ۔19 مہاماری سے متاثر ہوئے ہوں کو فراہم کیا جائے۔ بورڈ سے منظور شدہ پالیسی میں باروورس کی اہلیت کی تفصیل ہو جس سے قرض دینے والے ادارے اس ریزولیوشن پر مثبت غور کر سکیں، قرض دینے والے

اداروں پر نگاہ بھی رکھی جائے تاکہ اس کھڑکی کے ذریعہ ایسے بارووس جو اہل ہیں اور اس ریزولیوشن سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں انکو ہی یہ مراعات حاصل ہوسکیں۔ بورڈ سے منظور شدہ پالیسی کو قرض دینے والے ادارے اچھی طرح سے نشرواشاعت کریں اور اپنی ویب سائٹ پر بھی اسکو لوڈ کریں تاکہ لوگوں کو جانکاری ہوسکے۔

8:۔اس کھڑکی کے تحت ریزولیوشن پر عمل اس وقت قبول مانا جائیگا جبکہ قرض دینے والے ادارے اور بارووَر آپس میں مطمئن ہوکر اس پلان کو تسلیم کرلیں اور ایسے بارووَر پر یہ ریزولیوشن لاگو ہوجائے۔ اپنے صارفین سے قرض دینے والے اداروں کو درخواستیں موصول ہونے پر اس ریزولیوشن کو اس کھڑکی کے ذریعہ عملی جامہ پہنانے پر کام شروع کیا جائے، اس ریزولیوشن کی اہلیت کا تعین اس سرکلر میں درج ھدایات کے مطابق ہی کیا جائے۔ اور بورڈ سے منظور شدہ پالیسی کے تحت انکو مکمل کیا جائے اور ان درخواستوں پر فیصلہ کے بارے میں درخواست حاصل ہونے کے 30 دن کے اندر درخواست گذار کو تحریری طور پر قرض دینے والے ادارے مطلع کریں پروسیسنگ وقت کو کم سے کم کرنے کیلئے قرض دینے والے ادارے پہلے سے ہی اپنے بورڈ کی منظور شدہ پالیسی سے تال میل کرتے ہوئے پروڈکٹ لیول کے حساب سے ایک معیاری خاکہ تیار کرلیں۔ اور اسی حساب سے صارفین کو تعاون کریں۔

9:۔اس کھڑکی کے تحت ریزولیوشن پروسیس سے متعلق مراعات کا فیصلہ سبھی قرض دینے والے ادارے آزادانہ طور پر شفافیت کے مدِ نظر بارووَر کے حق میں دیں گے۔

10:۔اس کھڑکی کے ذریعہ ریزولیوشن پر مراعات کے حصول کیلئے درخواست کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2021 ہے۔

ریزولیوشن منصوبوں کی اجازت شدہ خصوصیات اور انکو عمل میں لانا

11:۔اس کھڑکی کے تحت عملی جامہ پہنائے گئے ریزولیوشن منصوبے باہمی طور پر شامل کرسکتے ہیں پیمینٹس کو پھر سے ترتیب دینا، حاصل سود کو تبدیل کر دینا یا اسکو دوسری کریڈٹ سہولت میں شامل کر دینا، کام کاجی پونجی کو پھر سے آنکنا م مراعات کی منظوری وغیرہ جو بارووَر کی آمدنی کے تعین کی بنیاد پر کی گئی ہوئی، حالانکہ اسمیں آپسی تصفیہ کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔

12:۔ قرض کی ادائیگی میں مہلت اگر منظور ہوئی ہے تو یہ دو سال کیلئے ہوسکتی ہے اور یہ مدّت ریزولیوشن منصوبہ پر عمل درآمد کی تاریخ سے فوراً شروع ہوجاتی ہے، بارووَرس کو باقی بچے قرض کی مدت میں توسیع بھی منظور کی جاسکتی ہے۔ یہ توسیع کی مدّت بھی سبھی قرض کی ادائیگی کیلئے دو سال ہی رہیگی۔

13:۔ ریزولیوشن پلان بارووَر کے ذریعہ جاری اکوئٹیز، ڈیٹ سیکیوریٹیز یا دوسری بازار سے متعلق ہنڈیوں کے ایک حصہ کو بدلنے کیلئے بھی سہولت فراہم کرتا ہے، جب کہ یہ ریزولیوشن فریم ورک '1.0' کے انیکس کے 32-30 پیراگراف سے گورن ہوتا ہے۔

14:۔ ریزولیوشن فریم ورک جو کووڈ۔19 سے دباؤ سے متعلق 7 ستمبر 2020 کے سرکلر ڈی او آر نمبر بی پی۔ بی سی 13/21.04.048/2020-21 میں موجود ہدایات (فائینینشیل پیرامیٹرس) اس کھڑکی کے تحت عمل پیرا ریزولیوشن پلان پر عائد نہیں ہونگی۔

15:۔اس کھڑکی کے تحت ریزولیوشن پروسیس (طریقہ) جو مراعات سے متعلق ہوں درخواست کے حصول سے 90 دنوں کے

اندر ریزولیوشن پلان کو فائنل کر کے اس پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔ ریزولیوشن پلان اسی وقت لاگو مانا جائیگا جبکہ وہ ریزولیوشن فریم ورک۔'1.0' کے انیکس کے پیراگرام 10 کی سبھی شرائط پوری کرتا ہو۔

املاک کی درجہ بندی اور مستقبل کا انتظام (پرووزننگ)

16:۔ اگر ایک ریزولیوشن پلان سرکلر کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے لاگو ہوجاتا ہے، بارووَرس اکاؤنٹس کی درجہ بندی جو ''معیاری'' کی گئی ہو وہ ریزولیوشن پر عملدرآمد پر بھی ویسے ہی بنی رہیگی۔ جبکہ اسکا اکاؤنٹ بھلے ہی درمیان میں ''غیر فعال اثاثہ'' (این پی اے) ہو گیا ہو۔

17:۔ ایسے ایکسپوزرس کیلئے بعد کی اثاثہ درجہ بندی ماسٹر سرکلر۔ پروڈینشیل فارمس آن انکم ریکگنیشن پر یکم جولائی 2015 کے سرکلر میں درج طریقہ کار (ہدایات) سے طے کیجائیگی یا قرض دینے والے اداروں کی مخصوص کٹیگری پر لاگو ہدایات سے طے کیجائیگی۔

18:۔ ان بارووَرس کے معاملہ میں جہاں ریزولیوشن پروسیس شروع ہوگئی ہے۔ قرض دینے والے اداروں کو اجازت دیگئی ہے کہ وہ پلان کے لاگو ہونے سے پہلے اگر بارووَر کو عارضی لکیوڈٹی کی ضرورت ہو تو وہ اسکو اضافی فائینینس فراہم کرسکتے ہیں، یہ اضافی فائینینس کی سہولت بھی ''معیاری'' درجہ بندی میں مانی جائیگی اسوقت تک جب تک کہ اس درمیانی مدّت میں بارووَر کی کارکردگی اچھی ہو، حالانکہ اگر یہ ریزولیشن لاگو نہیں ہوتا اس مخصوص مدت میں، تو منظور شدہ اضافی فائینینس یا اسکی کارکردگی میں جو خراب ہے اسکے مطابق ہی اسکو ''معیاری'' یا ''نامعیاری'' طے کیا جائیگا۔

19:۔ قرض دینے والے ادارے ریزولیوشن کو لاگو ہونے والی تاریخ سے کچھ پرووزن بنائیں گے، اور یہ پرووزن آئی آر اے سی نارمس کے تحت بنائے گئے پرووزنس سے زیادہ ہونگے اور یہ دوبارہ طے شدہ ڈیٹ ایکسپوزر جو قرض دینے والے ادارے بچے ہوئے قرض کے 10% فیصد کے برابر ہونگے۔

20:۔ مندرجہ بالا پرووزنس کے آدھے پرووزنس بارووَر کے ذریعہ کم سے کم 20% باقی بچے قرض جو پلان کے لاگو ہونے کے بعد این پی اے میں جانے سے پہلے لوگو کئے جائیں گے۔ اور باقی آدھے پرووزن مزید 10% ادائیگی کے بعد لاگو ہونگے۔ بشرطیکہ ذاتی قرضوں کے علاوہ دیگر قرض کے ایکسپوزرس پر مندرجہ بالا پرووزنس اصل رقم رسود کی پہلی قسط کی ادائیگی کی شروعات سے ایک سال پہلے کریڈٹ سہولت کی مراعات کے ساتھ دوبارہ لکھ دیجائینگی۔

21:۔ اس کھڑکی کے تحت قائم رہنے والے ضروری پرووزنس، جو پہلے الٹ نہ دئے گئے ہوں فراہم ہوتے رہینگے جب بھی کوئی اکاؤنٹس، جہاں کوئی ریزولیوشن پلان لاگو کیا گیا تھا، کو حتمی طور پر ''غیر فعال اثاثہ'' (این پی اے) مانا جائیگا۔

پہلے سے فیصل ہوئے قرضوں کیلئے سبھی شرائط کو یکجا کرنا

22:۔ بارووَرد کے ان قرضوں کے بارے میں جہاں ریزولیوشن فریم ورک۔1.0 کے مطابق ریزولیوشن پلان لاگو ہو چکا ہے اور جہاں ریزولیوشن پلان میں مراعات دو سال سے کم کیلئے دی گئی ہیں یا بچی ہوئی مدّت جو دو سال سے کم ہے میں توسیع دیگئی ہو، قرض دینے والے اداروں کو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ اس کھڑکی کا استعمال کر اس پلان میں کچھ تبدیلی اس حد تک کر سکتے ہیں کہ وہ مراعات کی مدت کو

بڑھا دیں یا باقی بچی مدت میں توسیع کر سکیں مندرجہ بالا کلاز 12 کی شرائط کے مطابق اور اس طرح کی تبدیلیاں اگر ضروری ہوں تو کریں، مراعات کی کل حد (کیپ) یا باقی بچے مدت میں توسیع جو ریزولیوشن فریم ورک 1.0 کے تحت منظور ہوئی ہو اور اس قدیم ورک کے ساتھ کل مدت دو سال ہی ہوگی۔

23:۔ یہ تبدیلیاں بھی مندرجہ بالا کلاز 5، 1، 10، 7 میں مخصوص ہیں ان پر عمل کرنا ہوگا۔ ان قرضوں کے لئے جہاں یہ تبدلیاں مندرجہ بالا کلاز 22 کی طرز پر لاگو کی گئی ہیں، املاک درجہ بندی سے متعلق شرائط اور پرووزیننگ ریزولیوشن فریم ورک "1.0" کے مطابق جاری رہینگی۔

B. چھوٹی تجارتوں کیلیئے ورکنگ پونجی کا سپورٹ جہاں ریزولیوشن پلان پہلے سے ہی لاگو ہے

24:۔ ان بارووَرس کے معاملہ میں جو خاص طور سے مندرجہ بالا کلاز 5 کی ذیلی کلاز (b) اور (c) میں بتائے گئے ہیں اور جہاں ریزولیوشن فریم ورک "1.0" کی شرائط کے مطابق ریزولیوشن منصوبے لاگو ہو چکے ہیں، قرض دینے والے اداروں کو اجازت دیدی گئی ہے، ایک مرتبہ کے قدم کی طرح وہ ورکنگ کیپٹل کی (منظور شدہ) لمٹ پر دوبارہ غور کر سکتے ہیں، مارجن کم کر سکتے ہیں، اسکو بغیر ری اسٹرکچرنگ کے مانا جائیگا، اسطرح کا فیصلہ قرض دینے والے اداروں کو 30 ستمبر 2021 تک لے لینا ہوگا۔ انکو مارجن اور ورکنگ کیپٹل لمٹ کو 31 مارچ 2022 تک ریزولیوشن فریم ورک "1.0" کے تحت ریزولیوشن پلان کے حساب سے اسوقت کے لیول پر پہونچتا (ری اسٹور) کرنا ہوگا۔

25:۔ مندرجہ بالا اقدامات قرض دینے والے اداروں کیلیئے اتفاقی (ہنگامی) ہونگے انکو یہ مطمئن کرنا ہوگا کہ کووڈ۔19 کی وجہ سے معیشت میں گراوٹ کی وجہ سے یہ ضروری ہوگیا تھا۔ مزید یہ کہ ان ھدایات کے تحت حاصل مدد پر نگاہ بھی رکھنا ہوگی کہ یہ واقعی میں کووڈ۔19 کی وجہ سے معیشت میں گراوٹ کی وجہ سے مدد دی گئی ہے۔

26:۔ قرض دینے والے ادارے اسکے حساب سے بورڈ سے منظور شدہ پالیسی کے سامنے ان اقدامات کیلیئے جواز پیش کر سکتے ہیں اسکو پبلک ڈومین میں ظاہر بھی کیا جاسکتا ہے اور اسکو اپنی ویب سائٹ پر شفافیت کے طور پر لوڈ کر سکتے ہیں۔

C. اظہار (ڈسکلوزر) اور کریڈٹ رپورٹنگ

27:۔ قرض دینے والے اپنے سہ ماہی گوشوارے (مالیاتی) شائع کرنے میں فارمیٹ 'X' میں اپنے ڈسکلوزرس کے بارے میں بتائینگے۔ سہ ماہی گوشوارہ 30 ستمبر 2021 اور 31 دسمبر 2021 میں مالیاتی اسٹیٹمنٹ میں تفصیل دینگے۔ اس میں اس فریم ورک کا پارٹ 'A' میں لاگو کیا گیا ریزولیوشن پلان اور ریزولیوشن فریم ورک '1.0' کا پارٹ 'B' میں لگاتار ڈسکلوزرس کا اندراج ہوگا۔

28:۔ ان بارووَر اکاؤنٹس جہاں تبدیلی (موڈیفکیشن) منظور کئے گئے تھے اور کلاز 22 کے مطابق عملدرآمد کی تعداد بھی دینا ہوگی، قرض دینے والے اداروں کا مجموعی ڈسکلوزر 30 جون 2021 سہ ماہی کے اختتام سے بتانا ہوگا۔

29:۔ قرض دینے والے ادارے جو صرف سالانہ گوشوارہ شائع کرتے ہیں انکو بھی اپنے مالی گوشوارہ میں ضروری ڈسکلوزرس کا اندراج کرنا ہوگا۔

30:۔قرض دینے والے اداروں کو جہاں پارٹ 'A' کے تحت ریزولیوشن پلان لاگو ہوا ہے باروورس کے معاملہ میں کریڈٹ رپورٹنگ بھی کرنا ہوگی اور بتانا ہوگا کہ کووڈ۔19 کی وجہ سے اسکی ری اسٹرکچرنگ کی گئی تھی اور اسوقت کا اسٹیٹس بھی بتانا ہوگا۔ باروورس کی کریڈٹ ہسٹری کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کے زیرنگرانی ہوتی ہے، اور وہی ری اسٹرکچرڈ اکاؤنٹس پر نظر رکھیں گی۔

آپ کا مخلص
منورنجن مشرا
(چیف جنرل منیجر)

30 ستمبر 2021 اور 31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والی سہہ ماہیوں میں منکشف (ڈسکلوزرس) کیلئے خاکہ فارمیٹ

نمبر شمار	تفصیل	انفرادی یا بارووَرس		
		ذاتی قرض	انفرادی قرض	
(A)	پارٹ 'A' کے تحت ریزورلیوشن پروسیس التجا کے لئے حاصل درخواستوں کی تعداد			
(B)	ان کاؤنٹس کی تعداد جہاں اس کھڑکی کے تحت ریزولیوشن پلان لاگو ہوا ہے			
(C)	پارٹ 'B' میں درج اکاؤنٹس کا ایکسپوزر پلان لاگو ہونے سے پہلے			
(D)	'C' کیلئے قرض کی مجموعی رقم جنکو دوسری سیکیورٹیز میں تبدیل کیا گیا			
(E)	منظورشدہ اضافی فنڈ میں پلان اور عملدرآمد کے درمیان اگر ہوں تو			
(F)	ریزولیوشن پلان کے لاگو ہونے کے بعد پروویزنس میں اضافہ			